بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وعد الله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات ليستخلفنهم في الأرض كما استخلف الذين من قبلهم وليمكنن لهم دينهم الذي ارتضى لهم وليبدلنهم من بعد خوفهم أمنا يعبدونني لا يشركون بي شيئا ومن كفر بعد ذلك فأولئك هم الفاسقون﴾

مرکزی میڈیا آفس

14 جمادی الثانی 1446ھ | 16/12/2024 | نمبر: 1446ھ/065

پریس ریلیز

حقیقی تبدیلی صرف اُس منصوبے سے آسکتی ہے جو امت کے عقیدہ سے جڑا ہو۔ تو کون ہے جو اِس منصوبے کا بیڑا اٹھائے گا؟

(ترجمہ)

امت مسلمہ ایک صدی سے ذلت و رسوائی، تقسیم در تقسیم، ٹوٹ پھوٹ اور بڑی طاقتوں پر انحصار کی صورتحال میں مبتلا ہے۔ اس کی وجہ رویبضہ (گھٹیا) حکمران ہیں جو نہ تو دین کا احترام کرتے ہیں اور نہ ہی دین کا شعور رکھتے ہیں۔ انہیں صرف اپنے شیطانی تخت پر براجمان رہنے، ہمارے ملکوں میں کافر ممالک کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے، ہم پر اپنا تسلط جمانے اور ہماری دولت لوٹنے کی فکر ہوتی ہے۔ یہ حکمران ہر اُس شخص کے خلاف کھڑے ہیں جو اُن کی مخالفت کرے، یا اُن سے اختلاف کرے، یا انہیں تبدیل کرنے کی کوشش کرتا ہو۔ یہ حکمران انہیں قید میں ڈال دینے، تشدد کرنے، قتل کر دینے اور اس کی حرمت کی پامالی کا نشانہ بناتے ہیں۔ ان گھٹیا حکمرانوں میں بشار الاسد اور اس کی مجرمانہ حکومت کوئی آخری حکومت نہیں ہے، جس کے لوگوں کے خلاف جرائم شام کے حالیہ واقعات سے آشکار ہوئے، ایسے جرائم جو کہ کسی بھی شریف فطرت رکھنے والے کے لیے انتہائی شرمناک اور قابل نفرت ہیں۔

امت نے تبدیلی کے لیے بہت سے انقلاب برپا کیے، لیکن ان میں سے کوئی بھی اب تک کامیاب نہیں ہو سکا۔ عرب بہار کے انقلابات، جو بہت سے مسلم ممالک میں زبردست طریقے سے پھوٹے، لیکن کافر ممالک نے انہیں کامیابی کے ساتھ اپنے قابو میں کر لیا اور یہ انقلابات اپنے مقصد سے ہی ہٹ گئے۔ اور اب شام کا انقلاب ہے جو بشار الاسد اور اس کے خاندان سے تو نجات حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا اہلِ شام نے اُس کے نظام سے بھی جان چھڑا لی ہے؟ اور کیا انہوں نے تبدیلی کے لیے بشار کے نظام کی جگہ کوئی حقیقی منصوبہ قائم کیا ہے؟

Tel\Fax.: 009611307594 **Mobile:** 0096171724043

E-mail: media@hizb-ut-tahrir.info

Hizb ut Tahrir Official Website
www.hizb-ut-tahrir.org
Hizb ut Tahrir Central Media Office Website
www.hizb-ut-tahrir.info

اے مسلمانو! تمہارے ملکوں میں حقیقی تبدیلی صرف اُس منصوبے کے ذریعے ہی آسکتی ہے جو تمہارے اسلامی عقیدہ سے جنم لیتی ہو۔ اسی کے ذریعے آپ اپنے رب کا شرعی قانون قائم کرتے ہیں اور اپنے رب کے پیغام کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ اسی کے ذریعے سے ہی آپ اپنے رب کو راضی کریں گے، اور اس کے ذریعے آپ اپنا اقتدار دوبارہ حاصل کرلیں گے، اپنی دولت دوبارہ حاصل کرلیں گے، اپنی جانوں اور عزتوں کی حفاظت کریں گے، اور وہ عزت اور وقار حاصل کریں گے جو آپ خلافت کی تباہی کے بعد کھو چکے ہیں۔ آپ اُن زمینوں کو آزاد کرائیں گے جن پر کفار قابض ہیں، اپنے دشمنوں کو نکال باہر کریں گے، اور انہیں خود پر قابو پانے سے روکیں گے۔ اب چاہے جو بھی اس منصوبے کا بار اٹھائے اور اس پر عمل درآمد کرنے کی جدوجہد کرے تو اِس منصوبے کے لیے دو بنیادی شرائط درکار ہیں: اخلاص اور سیاسی شعور۔ سب سے پہلے، اسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور امت کے ساتھ مخلص ہونا چاہیے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کسی کو خوش کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اسے نہ تو اپنے دین اور نہ ہی اپنی امت کا معمولی سے فائدہ کے لیے سودا کرنا چاہیے۔ دوسری بات یہ کہ اس کے پاس وہ سیاسی شعور ہونا چاہیے جو اسے بڑی طاقتوں کے منصوبوں اور سازشوں کا شکار ہونے سے روکے اور ان کی چالوں اور سیاسی کھیل سے بے وقوف نہ بنے اور امت کے عقیدہ سے نکلنے والے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے علاوہ کسی چیز کو قبول نہ کرے چاہے اس کے لئے اسے کتنی ہی قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے، اور چاہے دشمن اس کے خلاف کس قدر سازشیں کرلیں۔

حزب التحریر وہ رہنما جماعت ہے جو اپنے لوگوں سے جھوٹ نہیں بولتی۔ حزب التحریر ہی وہ جماعت ہے جو اُس منصوبے کو لے کر چلتی ہے، جو آپ کے عقیدہ سے نکلتا ہے، یعنی نبوت کے نقشِ قدم پر دوسری خلافت راشدہ کے قیام کا منصوبہ۔ حزب، اللہ سبحانہ وتعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور امت کے ساتھ خالص اخلاص کی حامل ہے۔ حزب نے اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے اور قیامِ عمل میں لانے کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، اور اب بھی قربانیاں دے رہی ہے۔ حزب کے پاس وہ سیاسی شعور ہے جس کے ساتھ وہ بڑی طاقتوں اور ان کی خفیہ ایجنسیوں کی سازشوں کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہ ان کی سازشوں سے بیوقوف نہیں بنتی، اور اِس منصوبے، یعنی خلافت راشدہ کے قیام، کا ایک چھوٹا سا حصہ بھی ترک کرنا قبول نہیں کرتی، چاہے پوری دنیا اس کے راستے میں کھڑی ہو جائے۔

حزب التحریر کا منصوبہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت راشدہ کے قیام کا منصوبہ ہے۔اس منصوبے کا خاکہ ہماری مختلف ویب سائٹس پر تفصیلات اور جزویات کے ساتھ موجود ہے،اور اس میں زندگی کے تمام پہلو شامل ہیں، جس کا آغاز آئین کے مسودے سے ہوتا ہے اور زندگی کے مختلف نظاموں، چاہے وہ سیاسی، معاشی، سماجی اور تعلیمی ہوں، ان کو جامع طور پر بیان کیا گیا ہے... ہم امت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس منصوبے کو اپنائے۔ ہم امت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی قیادت حزب التحریر کو دیں جو تبدیلی کے حقیقی منصوبے کو لے کر چل رہی ہے۔

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس